نوحہ

زینبؑ کو ردا نوکِ سناں روتی رہی ہے
غازیؑ کو صدا سارے سفر دیتی رہی ہے

دیکھا ردا نے جس دم زینبؑ کو بے ردا
ماتم ہی وہاں نیزے پہ وہ کرتی رہی ہے

آ کر عباسؑ دیکھو بہنوں کے حال کو
رو رو کے یہی شام و سحر کہتی رہی ہے

بالوں میں خاک ڈالے مخدومہ جب چلی
زینبؑ پہ دکھی نوحہ وہاں پڑھتی رہی ہے

ملکِ حیا میں جس کو کہتے ہیں کبریا
بازار میں وہ کیسے بھلا چلتی رہی ہے

دیکھی جو مشکلوں میں مظلومہ گھر گئی
ہر جاء پہ وہاں نامِ علیؑ لیتی رہی ہے

تقسیم ہو گئی تھی نیزے کی نوک پر
زینبؑ کے لئے سارے ہی دکھ سہتی رہی ہے